مسائل ایصال ثواب و زیارت قبور وغیرہ

محبوب نگر سے ایک صاحب لکھتے ہیں :-

"ایک عرصہ سے دل میں شبہ اور خلش تھی کہ مندرجۂ ذیل مسائل کے متعلق قرآنی رہنمائی پاؤں، مگر کوئی تشفی بخش جوابات نہیں ملے۔ لیکن آپ کی فاضل شخصیت سے امید ہے کہ بذریعۂ احادیث وقرآن کریم اس کے جواز وعدم جواز کے متعلق رہبری فرمائیں گے۔

(۱) ایصال ثواب کے متعلق ہم کو کیا احکام ہیں؟

(۲) بزرگان دین کے وسیلہ سے دعا مانگنا کس حد تک روا ہے؟

(۳) بزرگان دین کی قبور کی زیارت کرنا۔

(۴) ہر سال درگاہوں پر عرس اور میلوں کا ہونا۔

قرآن کریم اور احادیث شریفہ کے احکام اس کے متعلق کیا ہیں؟ میں حنفی مذہب رکھتا ہوں لیکن دل میں شبہ پیدا ہو گیا ہے۔ براہ کرم بذریعہ رسالہ اس کی اشاعت ہو تو مجھ جیسے دوسرے بھائیوں کے خیالات بھی درست ہو جائیں گے۔"

ترجمان القرآن۔ یہ مسائل جزئیات فقہ سے تعلق رکھتے ہیں، زیادہ مناسب ہوتا کہ ان کے متعلق کسی فقیہہ اور مفتی سے سوال کیا جاتا۔ اس رسالہ کے دائرۂ بحث کو زیادہ تر کلیات اور اصول دین کی حد تک محدود رکھا گیا ہے، اور مناسب یہی ہے کہ اس کو اسی دائرے میں رہنے دیا جائے۔

یہ سب کو معلوم ہے کہ ایصال ثواب اور زیارت قبور اور ایسے ہی دوسرے مسائل کو تنگ نظ